

سے کوئی ہمدردی نہ تھی۔ وہ شیواجی مہاراج سے بے رُخی بر تھے تھے۔ شیواجی مہاراج کا مقصد یہ تھا کہ وینکوچی راجہ سے ملاقات کر کے سوراج کے کاموں میں ان سے مدد لی جائے۔

گولکنڈہ کا سفر :

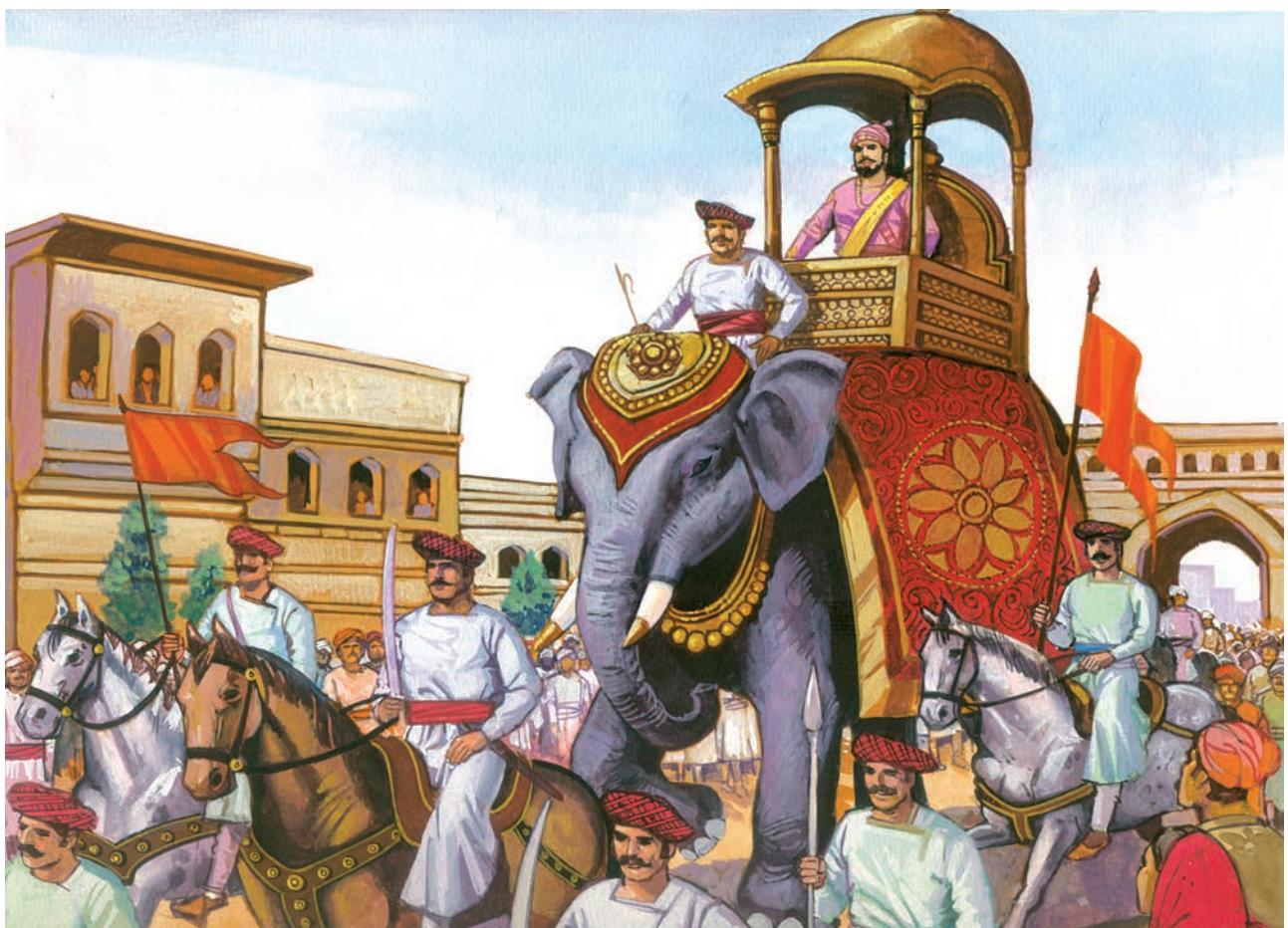
شیواجی مہاراج کرناٹک جانے کے لیے نکلے۔ گولکنڈہ کے ابوالحسن قطب شاہ نے انھیں گولکنڈہ آنے کی دعوت دی تھی۔ انھوں نے منصوبہ بنایا کہ پہلے قطب شاہ سے ملاقات کریں گے۔ پھر دکن کی مہم سر کرنے آگے بڑھیں گے۔

گولکنڈہ قطب شاہ کی راجدھانی تھی۔ قطب شاہ نے مہاراج کے استقبال کے لیے بڑی تیاریاں کیں۔ ملاقات کے لیے خاص خیمه نصب کیا گیا۔ شیواجی مہاراج راجدھانی میں داخل ہوئے۔ راستے کے دونوں جانب کھڑے ہو کر لوگوں نے ان کے درشن کیے۔ ان کی بہادری کی خبریں ملک میں چاروں طرف پھیلی ہوئی تھیں۔ افضل خان کا قتل، شاہستہ خان کی درگت اور آگرہ سے فرار ہونے کے روئے کھڑے کر دینے والے واقعات کی شہرت ملک بھر میں پھیلی ہوئی تھی۔ اس لیے وہاں مہاراج کا شاندار استقبال کیا گیا۔ گھر گھر سے لوگوں نے ان پر پھول برسائے۔ لوگوں کے استقبال کو قبول کرنے کے بعد مہاراج قطب شاہ کے دربار میں آئے۔ قطب شاہ نے ان کی بڑی عزّت کی اور انھیں اپنی بغل میں تخت پر بٹھایا جو خاص طور پر مہاراج کے لیے تیار کیا گیا تھا۔ انھوں نے ان کی عزّت اور استقبال میں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں رہنے دی۔ اس کے بعد شیواجی مہاراج کرناٹک کی مہم پر روانہ ہوئے۔

مہم کا منصوبہ :

تاج پوشی کی تقریب انجام دی گئی لیکن اس کی خوشیاں زیادہ دنوں تک قائم نہ رہ سکیں۔ تاج پوشی کے پچھے ہی دنوں بعد ۷ ار جون ۱۶۷۴ء کو جیجا ماتا کی موت ہو گئی۔ شیواجی مہاراج کا بڑا سہارا جاتا رہا۔ سوراج کی ساری رعایا کا سہارا شیواجی مہاراج تھے لیکن شیواجی مہاراج کا سہارا مال صاحب تھیں۔ وہ صحیح معنوں میں ان کی رہ نما اور اتالیق تھیں۔ ماں کے انتقال سے انھیں بڑا رنج ہوا لیکن رنج و ملال وہ کب تک کرتے یہ ان کے لیے ممکن نہیں تھا۔ انھیں سوراج کا کام تو ہر حال میں جاری رکھنا تھا۔

شیواجی مہاراج نے صوبہ کرناٹک پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا۔ اب عادل شاہی کا بالکل خوف نہیں تھا کیوں کہ عادل شاہی سلطنت پر زوال آچکا تھا۔ لیکن شمال کے مغل شہنشاہ اور نگ زیب مراثا سلطنت کو بر باد کرنے کا تھیہ کیے بیٹھے تھے۔ وہ کسی وقت بھی سوراج کو ختم کر سکتے تھے۔ شیواجی مہاراج نے سوچا کہ سوراج پر اور نگ زیب کے حملے کی صورت میں دکن کے کسی دوسرے علاقے کو مضبوط اور طاقت ور بنانا چاہیے۔ اس مقصد کے تحت انھوں نے جنوبی علاقے پر قبضہ کرنے کا ارادہ کیا۔ اس مہم کے لیے شیواجی مہاراج نے گولکنڈہ کے قطب شاہ سے مدد مانگی۔ انھوں نے بڑی خوشی کے ساتھ مدد دینا قبول کیا۔ اس مہم کے پیچھے شیواجی مہاراج کا ایک مقصد اور بھی تھا۔ ان کے سوتیلے بھائی وینکوچی راجہ جنوب میں شاہ جی کی تنجاور کی جاگیر کی نگرانی کرتے تھے۔ وینکوچی راجہ نے شیواجی کو اس جاگیر میں کوئی حصہ نہیں دیا تھا۔ اتنا ہی نہیں انھیں سوراج



شیواجی مہاراج کا گولکنڈہ کا تاریخی سفر

وینکو جی راجہ سے ملاقات :

شیواجی مہاراج نے اپنے سوتیلے بھائی وینکو جی کو ملاقات کے لیے بلوایا۔ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی آئے، لیکن مہاراج نے ان کا استقبال خوش دلی سے کیا۔ انھیں سوراج کی مدد کرنے کے لیے آمادہ کرنے کی کوشش کی۔ وینکو جی راجہ کچھ دنوں تک شیواجی مہاراج کے ساتھ رہے لیکن ایک رات کچھ کہے بغیر تنجاور چلے گئے اور ان کی فوج پر حملہ کر دیا۔ شیواجی مہاراج کی فوج نے انھیں شکست دی۔ بھائی کے اس طرزِ عمل سے شیواجی کو بڑی تکلیف پہنچی۔ انھوں نے وینکو جی راجہ کو سمجھانے کے لیے خط لکھا۔ نجی کے جنوب کا کچھ علاقہ انھیں دیا۔ ان کی بیوی دیپابائی کو اخراجات کے لیے کرناٹک کا کچھ

شیواجی مہاراج مشرقی ساحل پر پہنچے۔ چینی کا قلعہ چینی کے جنوب میں واقع ہے۔ یہ رائے گڑھ کے قلعہ کی طرح بڑا اور مضبوط ہے۔ شیواجی مہاراج نے اس قلعے کا محاصرہ کر کے اس پر قبضہ کر لیا۔ اس طرح سوراج کے لیے جنوب میں ایک مضبوط قلعے کا مقام حاصل ہو گیا۔ اس کے بعد شیواجی مہاراج نے ولیور کے قلعے کا محاصرہ کیا۔ کئی مہینوں تک محاصرہ جاری رہا۔ شیواجی مہاراج نے قریبی پہاڑ سے توپ خانے کے ذریعے قلعے پر گولے بر سائے اور قلعہ فتح کر لیا۔ انھوں نے کرناٹک میں بیس لاکھ مال گزاری کا علاقہ فتح کیا اور کئی چھوٹے بڑے قلعوں پر قبضہ کر لیا۔



شیواجی مہاراج کی وینکو جی راجہ سے ملاقات کا منظر

رعایا کا محافظ چل بسا :

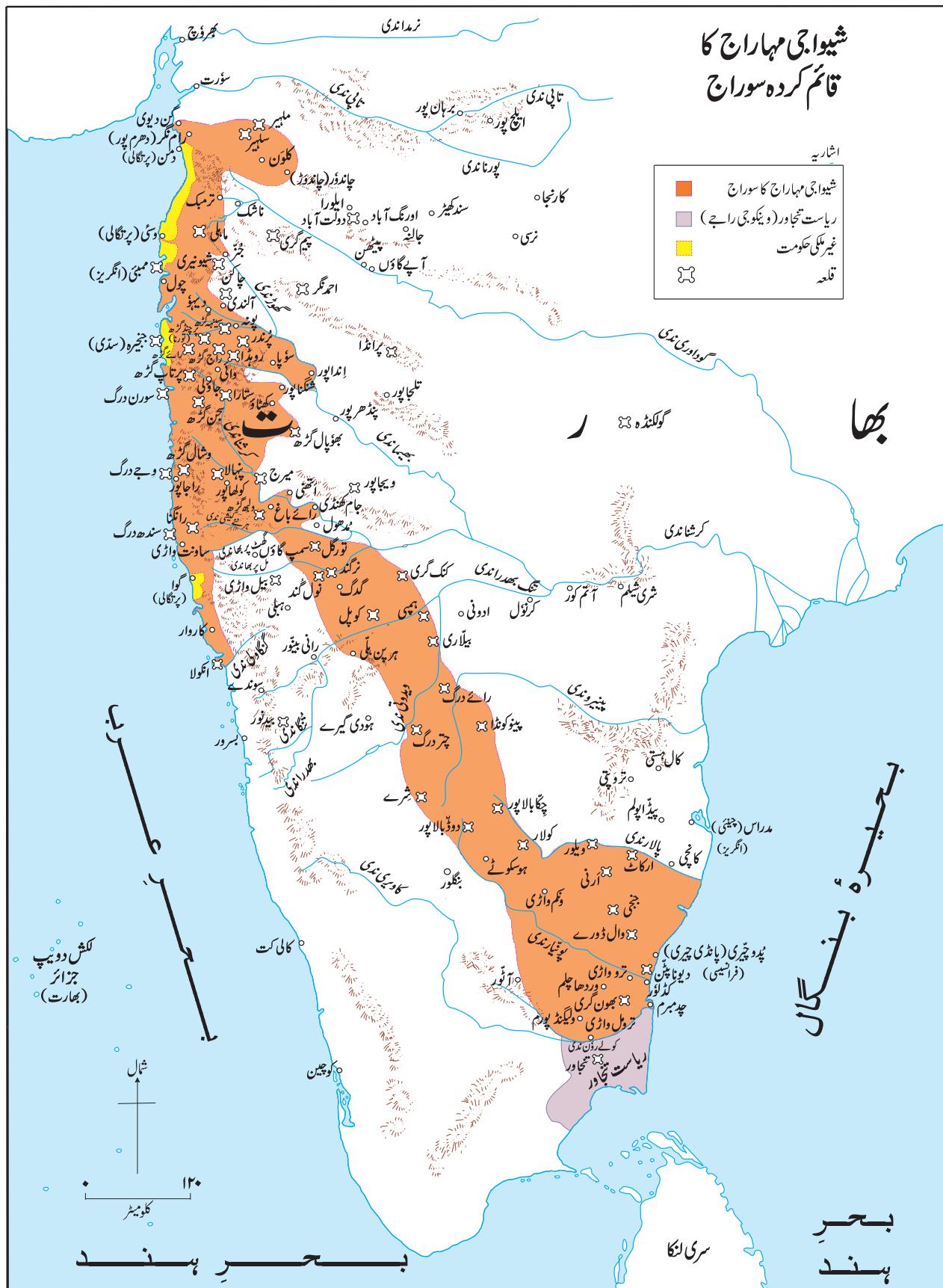
۳۱ اپریل ۱۶۸۰ء کو شیواجی مہاراج سب کو غمگین اور رنجیدہ چھوڑ کر اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔ رعایا کا محافظ چل بسا۔ اپنی زندگی میں مہاراج نے بڑے بڑے کام انجام دیے۔ طاقتور دشمنوں کو شکست دے کر 'ہندوی سوراج'، قائم کیا۔ پورے بھارت میں ان کے کیے ہوئے کاموں کی نظیر مانا مشکل ہے۔ شیواجی مہاراج زبردست قومی شخصیت کے مالک تھے۔

علاقہ بھی دیا۔ شیواجی مہاراج نے وینکو جی راجہ کو خط میں لکھا کہ مردانگی سے کام لو، دشمن پر بھروسہ کرنا ٹھیک نہیں ہے۔

شیواجی مہاراج کرناٹک کی مہم کی کامیابی کے بعد رائے گڑھ واپس ہوئے۔ اس مہم کی وجہ سے وہ کچھ تھک سے گئے تھے۔ خبر ملتے ہی انھیں جنگیہ کے سدی کے خلاف بحری مہم پر جانا پڑا۔ اس وقت ان کی عمر پچاس برس تھی۔ انھوں نے تمیں پینتیس سال سخت محنت کی تھی۔ انھیں کبھی آرام نہیں ملا۔

شیواجی مہاراج کا قام کرده سوراج

| اشارے |
|---------------------------|
| شیواجی مہاراج کا سوراج |
| ریاست تجاویر (بیانی راجہ) |
| غیر ملکی حکومت |
| قلعہ |



The following foot notes are applicable : (1) © Government of India, Copyright : 2014. (2) The responsibility for the correctness of internal details rests with the publisher. (3) The territorial waters of India extend into the sea to a distance of twelve nautical miles measured from the appropriate base line. (4) The administrative headquarters of Chandigarh, Haryana and Punjab are at Chandigarh. (5) The interstate boundaries amongst Arunachal Pradesh, Assam and Meghalaya shown on this map are as interpreted from the "North-Eastern Areas (Reorganisation) Act, 1971," but have yet to be verified. (6) The external boundaries and coastlines of India agree with the Record/Master Copy certified by Survey of India. (7) The state boundaries between Uttarakhand & Uttar Pradesh, Bihar & Jharkhand and Chattisgarh & Madhya Pradesh have not been verified by the Governments concerned. (8) The spellings of names in this map, have been taken from various sources.

مشق

- ۱۔ قوسین میں سے صبح لفظ چن کر خالی جگہوں کو پر کیجیے:
- (ب) شیواجی مہاراج نے وینکوچی راجے کو کس طرح سمجھایا؟
 (ج) شیواجی مہاراج نے وینکوچی راجے کو خط میں کیا لکھا؟
- ۲۔ وجہات لکھیے:
- (الف) شیواجی مہاراج نے دکن پر قبضہ کرنے کا فیصلہ کیا۔
 (ب) شیواجی مہاراج نے وینکوچی راجے کو سمجھانے کے لیے خط لکھا۔
- ۳۔ عملی کام:
- شیواجی مہاراج اور وینکوچی راجے کی ملاقات اور ان کی بات چیت کوڈ رامائی انداز میں پیش کیجیے۔
- (الف) ویلور، تنجاور، بنگلور
 (ب) قطب شاہ کی راجدھانی تھی۔
 (دہلی، نجی، گولکنڈہ)
- ۴۔ ہرسوال کا جواب ایک جملے میں لکھیے:
- (الف) شیواجی مہاراج کا وینکوچی راجے سے ملاقات کا مقصد کیا تھا؟



شیواجی مہاراج کی سادھی - رائے گڑھ



5H66BZ